السنیۃ الانیفہ
فی
فتاویٰ افریقہ
اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے۔ فیصل آباد

اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد
041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب---------- فتاوٰی افریقہ

مؤلف------ -------- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ---------- محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ______ محمد رب نواز سیالوی فاضل دار العلوم نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ----------- 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد ------------- 1100

مطبع ------------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر ------------- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت ------------ -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

گیا (۱۱) امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی کتاب مستطاب طبقات کبریٰ احوال حضرت سیدی ابوالمواہب محمد شاذلی میں فرماتے ہیں وکان رضی اللہ تعالٰی عنہ یقول رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اذا کان لك حاجة واردت قضاء ھافانذرانفسیة الطاھرة ولو فلسافان حاجتك تقضی یعنی حضرت ممدوح فرمایا کرتے میں نے حضور اقدس ﷺ کو دیکھا حضور نے فرمایا جب تمہیں کوئی حاجت ہو اور اس کا پورا ہونا چاہو تو سیدہ طاہرہ حضرت نفیسہ کیلئے کچھ نذر مان لیا کرو اگرچہ ایک ہی پیسہ تمہاری حاجت پوری ہوگی یہ ہیں اولیا کی نذریں اور یہی سے ظاہر ہو گیا کہ نذر اولیا کو مَا اُهِلَّ به لِغَیْرِ اللّٰهِ میں داخل کرنا باطل ہے ایسا ہوتا تو یہ ائمہ دین کیونکر اسے قبول فرماتے اور کھاتے کھلاتے بلکہ مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ وہ جانور ہے جو ذبح کے وقت تکبیر میں غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا۔ اب امام الطائفہ اسمٰعیل دہلوی صاحب کے باپوں کے بھی اقوال لیجئے (۱) جناب شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی مولوی اسمٰعیل کے دادا اور دادا استاد اور پردادا پیر انفاس العارفین میں اپنے والد ماجد کے حال میں لکھتے ہیں حضرت ایشان در قصبہ ڈاسنہ بزیارت مخدوم آلہ دیا رفتہ بودند شب ہنگام بود دراں محل فرمودند مخدوم ضیافت مامیکنند ومیگویند چیزے خوردہ روید توقف کروند تا آنکہ اثر مردم منقطع شد وملال بریاران غالب آمد آنگاہ زنے بیامد طبق برنج وشیرینی برسر وگفت نذر کردہ بودم کہ اگر زوج من بیاید ہماں ساعت ایں طعام پختہ بہ نشینندگاں درگاہ مخدوم آلہ دیا رسانم درینوقت آمد ایفائے نذر کردم (۲) اسی میں ہے حضرت ایشاں میفرمودند کہ فرہاد بیگ رامشکلے پیش افتاد نذر کرد کہ بارخدایا اگر ایں مشکل بسر آید اینقدر مبلغ بحضرت ایشاں ہدیہ وہم آں مشکل مندفع شد آں نذر از خاطر او برفت بعد چندے اسپ او بیمار شد ونزدیک ہلاک رسید بر سبب ایں امر مشرف شدم بدست یکی از خادماں گفتہ فرستادم کہ ایں بیماری اسپ عدم وفائے نذر ست اگر اسپ خود را میخواہی نذرے را کہ در فلاں محل التزام نمودہ بفرست وی نادم شد وآں نذر فرستاد ہماں ساعت اسپ او شفا یافت (۳) حضرت مولنٰا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی تحفہ اثنا عشریہ میں فرماتے ہیں حضرت امیر وذریۂ طاہرہ

اور اتمام امت بر مثال پیراں و مرشدان مے پرستند و امور تکوینیہ را بایشاں وابستہ میدانند و فاتحہ و درود و صدقات و نذر بنام ایشاں رائج و معمول گردید چنانچہ با جمیع اولیاء اللہ ہمیں معاملہ است فاتحہ و درود و نذر و عرس و مجلس (فوائد عظیمہ جلیلہ) مسلمان دیکھیں دونوں شاہ صاحبوں کی ان تینوں عبارتوں سے کتنے جلیل و جمیل وہابیت کش فائدے حاصل ہوئے واللہ الحمد (۱) اولیا کا اپنے حاضرین مزارات پر مطلع ہونا (۲) ان سے کلام فرمانا کہ جب حضرت مخدوم اکہ دیا قدس سرہ کے مزار شریف پر شاہ ولی اللہ صاحب والد شاہ عبد الرحیم صاحب حاضر ہوئے حضرت نے مزار شریف سے ان کی دعوت کی اور فرمایا کچھ کھا کر جانا (۳) اولیائے کرام کا بعد وفات بھی غیبوں پر اطلاع پانا کہ حضرت مخدوم قدس سرہ کو معلوم ہوا کہ ایک عورت نے اپنے شوہر کے آنے پر ہماری نذر مانی ہے اور یہ کہ آج اس کا شوہر آئے گا (۳) اور یہ کہ عورت اسی وقت ہماری نذر کے چاول اور شیرینی حاضر کرے گی (۴) اولیا کی نذر (۵) مصیبت کے وقت اس کے دفع کو اولیاء کی نذر ماننی (۶) ان کی نذر مانکر پوری نہ کرنے سے بلا آنا اگر چہ وہ پورا نہ کرنا بھول جانے سے ہو (۷) اس نذر کے پورا کرتے ہی فوراً بلا کا دفع ہونا کہ فرہاد بیگ نے کسی مشکل کے وقت شاہ ولی اللہ صاحب کے والد کی نذر مانی پھر یاد نہ رہی گھوڑا مرنے کے قریب پہنچ گیا شاہ صاحب کو معلوم ہوا کہ اس پر یہ مصیبت ہماری نذر پوری نہ کرنے سے ہے اس سے فرما بھیجا کہ گھوڑا بچانا چاہتے ہو تو ہماری منت پوری کرو اس نے وہ نذر پوری کی گھوڑا فوراً اچھا ہو گیا (۸) فاتحہ مروجہ (۹) عرس اولیا (۱۰) ان سب سے بڑھ کر یہ پانچ بھاری غضب کہ پیر پرستی (۱۱) مولیٰ علی وائمہ اطہار کی بندگی (۱۲) اس پرستاری و بندگی پر تمام امت مرحومہ کا اجماع (۱۳) فتح شکست تندرستی مرض دولتمندی تنگدستی اولاد ہونا نہ ہونا مراد ملنا نہ ملنا اور ان کے مثل احکام تکوینیہ کا مولیٰ علی وائمہ اطہار و اولیائے کرام سے وابستہ ہونا (۱۴) اس وابستہ جاننے پر امت مرحومہ کا اجماع ہونا۔ وہ سات بڑے شاہ صاحب کے کلام میں تھے یہ بھاری پتھر چھوٹے شاہ صاحب کے کلام میں ہیں اب اسمٰعیل دہلوی کی تقویت الایمان وایذاء الحق اور گنگوہی صاحب کی قاطعہ براہین وغیرہا خرافات وہابیہ سے ان ۱۴ کو ملا کر دیکھیے دونوں

شاہ صاحب معاذ اللہ کتنے بڑے کٹے پکے مشرک گرٹھہرتے ہیں۔ مگر ان کا مشرک ہونا آسان نہیں اس کے ساتھ ہی یہ بھاری (۱۵) فائدہ حاصل ہوگا کہ اسمٰعیل دہلوی و گنگوہی و تھانوی اور سارے کے سارے وہابی سب مشرک کافر بیدین کہ اسمٰعیل دہلوی ان دو مشرکوں کا غلام ان کا شاگرد ان کا مرید ان کا مداح ان کو امام وولی و چنیں و چناں جاننے والا اور گنگوہی و تھانوی اور سارے کے سارے وہابی ان دو تقویت الایمانی دھرم پر مشرکوں اور تیسرے قرآنی دھرم پر بددین گمراہ کو ایسا ہی جاننے والے اور جو ایسوں کو ویسا جانے وہ خود مشرک کافر بیدین والحمدللہ رب العلمین ہے کسی وہابی گنگوہی تھانوی دہلوی امر تسری بنگالی بھوپالی وغیرہ ہم کے پاس اس کا جواب یا آج ہی سے[1] وقفوھم انھم مسؤلون ۝ مالکم لا تناصرون ۝ بل ھم الیوم مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ کا ظہور بیجاب [2] کذلك العذاب ولعذاب الاخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون ۝ یہاں سے ظاہر ہو گیا کہ اس مجموعہ خطب کے اشعار موافق اہل سنت نہیں اور برکات الامداد کی وہ عبارت متعلق بہ استمداد ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۶۱: حضور اقدس ﷺ کی حدیث شریف ہے کہ نیک مجلس میں بیٹھنے سے نیک راستہ ملتا ہے اور بد مجلس میں بیٹھنے سے بدراستہ ملتا ہے زید کہتا ہے کہ نہیں صحبت کا اثر کچھ نہیں لگتا آخر تقدیر کے ساتھ ہے پھر اچھی مجلس میں بیٹھنے کا حضور اقدس ﷺ کیوں ارشاد فرماتے ہیں۔ لباب الاخبار قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ جُلُوْسَكَ فِیْ حَلْقَةِ الْعِلْمِ لَا تَمَسُّ قَلَمًا وَّلَا تَكْتُبُ حَرْفًا خَیْرٌ لَّكَ مِنْ اِعْطَاءِ اَلْفِ فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَسَلَامُكَ عَلَی الْعَالِمِ خَیْرٌ لَّكَ مِنْ عِبَادَةِ اَلْفِ سَنَةٍ یعنی فرمایا نبی مکرم ﷺ نے ابن مسعود کو اے ابن مسعود بیٹھنا تیرا علم کی مجلس میں کہ نہ پکڑے تو قلم اور نہ لکھے تو حرف بہتر ہے تیرے واسطے آزاد کرنے سے ہزار غلام کے اور دیکھنا تیرا طرف منہ عالم کے بہتر ہے تجھ کو دینے سے ہزار گھوڑے راہ خدا میں اور سلام کرنا تیرا عالم پر بہتر ہے تجھ کو ہزار برس کی عبادت سے۔ کیوں میاں سنا

---

[1] ترجمہ انہیں روکو ان سے پوچھنا ہے تمہیں کیا ہوا اب ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے بلکہ اب وہ گردن ڈالے ہیں

[2] ترجمہ عذاب ایسا ہوتا ہے اور بیشک آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے۔